© rasailojaraid.com

عید الفطر

جو تری فرقت میں ہیں بیمار ان کی عید ہے
ہے دوا جن کی ترا دیدار اُن کی عید ہے
ہے ہر اک نیکی سے جن کو پیار اُن کی عید ہے
ہر برائی سے جو ہیں بیزار اُن کی عید ہے
رُک گئے جو کھانے پینے اور ہر اک جُرم سے
وُہ حقیقت میں ہیں روزے دار اُن کی عید ہے
جن کے دن گزرے تلاوت میں کلام اللہ کی
جو رہے رمضاں میں شب بیدار اُن کی عید ہے
ذکر تیرا یاد تیری، تیرا غم تیرا خیال
تیری اُلفت میں جو ہیں سرشار اُن کی عید ہے
لب پہ گالی ہے نہ غیبت دل میں کینہ ہے نہ بغض
صاف ستھرا جن کا ہے کردار اُن کی عید ہے
جن کے دل میں ہے یتیموں اور بیواؤں کا غم،
غم کے ماروں کے جو ہیں غمخوار اُن کی عید ہے
ہر طرف سے پھیر کر چہرہ جو تیرے بن گئے،
بن گیا ہے جن کا تو دلدار اُن کی عید ہے!

مولانا عبد الرحمٰن عاجز

© rasailojaraid.com